سوال

(90) سجدہ تلاوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میں سجدہ والی آیت پڑھوں تو کیا مجھ پر سجدۂ تلاوت واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدۂ تلاوت سنت مؤکدہ ہے ۔ اس کا چھوڑنا مناسب نہیں ، جب انسان سجدے والی آیت کی تلاوت کرے تو چاہے وہ زبانی پڑھ رہا ہو یا قرآن مجید دیکھ کر ، نماز کے اندر ہو یا باہر ، ہر حالت میں اسے سجدۂ تلاوت کرنا چاہیے ۔

سجدۂ تلاوت اس طرح ضروری نہیں ہے کہ اس کے چھوڑنے سے انسان گناہ گار ہو جائے کیونکہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ آپ نے منبر پر سورۂ نحل کی سجدے والی آیت تلاوت فرمائی ، پھرنیچے اترے اور سجدہ تلاوت کیا ۔ پھر اس آیت کی تلاوت دوسرے جمعہ کو فرمائی لیکن سجدہ نہ کیا ۔ پھر فرمایا : ''اللہ تعالیٰ نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا مگر یہ کہ ہم چاہیں ۔ ''آپ نے سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں یہ کام کیا ۔ نیز یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نجم سے سجدہ والی آیت تلاوت کی اور سجدہ نہ کیا ، اگر سجدۂ تلاوت واجب ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے سجدہ کرنے کا حکم فرماتے ۔

پس سجدۂ تلاوت سنت مؤکدہ ہے ، اس کا نہ چھوڑنا افضل ہے ، حتیٰ کہ ممنوع اوقات مثلاً فجر یا عصر (کی نماز) کے بعد بھی یہ سجدہ کیا جا سکتا ہے ، کیونکہ اس سجدے کا ایک سبب ہے اور سبب والی نماز ممنوعہ اوقات میں ادا کی جا سکتی ہے ، مثلاً سجدہ تلاوت اور تحیۃ المسجد وغیرہ ۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن باز ۔ ۔ ۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 114